ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امّت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر:13

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ رمضان المبارک:13

خلاصہ پارہ 13
مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُستَطرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : خلاصہ پارہ 13 مع درسِ حدیث

مرتب : علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 28

اشاعت اوّل: مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں تیرھویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح
کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں
اس کے بعد 1 حدیثِ قدسی ہے اور 2 حدیثِ نبوی ہیں
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں
ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:13

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل الله

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیا ہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیا ہے۔

گزشتہ پارے میں تھا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے خوابوں کی تعبیر کے حوالے سے شہرت کے سبب بادشاہ (عزیزِ مصر) نے حضرت یوسف علیہ السلام کو دربار میں طلب کیا۔

آپ نے فرمایا کہ جب تک مجھ پر لگنے والے الزام کی صفائی نہ ہو جائے، میں جیل سے باہر نہیں آؤں گا؛

چنانچہ خود عزیزِ مصر کی بیوی نے اعتراف کر لیا کہ یوسف علیہ السلام پاک دامن ہیں اور میں نے ہی اُنہیں دعوتِ گناہ دی تھی۔

حضرت یوسف علیہ السلام اپنی پاکدامنی ثابت ہونے پر تفاخر کا اظہار کرنے کے بجائے اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میں اپنے نفس کی برأت کا دعویٰ نہیں کرتا؛ نفس تو برائی کا بہت حکم دینے والا ہے، مگر جس پر

میرا رب رحم فرمائے (اُسے اُس کے نفس کی برائی سے محفوظ فرماتا ہے) بے شک میرا پروردگار بہت بخشنے والا بہت مہربان ہے۔

پھر بادشاہ نے یوسف علیہ السلام سے کہا کہ آج کے بعد آپ ہمارے نزدیک مُقتدر اور امانت دار ہیں۔

یوسف علیہ السلام نے فرمایا: مجھے اِس ملک کے خزانوں کا انچارج مقرر کر دیں' بے شک میں حفاظت کرنے والا 'علم والا ہوں یعنی اللہ نے مجھے یہ علم عطا کیا ہے کہ مال کس سے لیا جائے اور کس کو دیا جائے اور قومی خزانوں کی حفاظت کس طرح کی جائے؟

پھر جب سارے ملک میں قحط پڑا' تو کنعان سے یوسف علیہ السلام کے بھائی بھی غَلّہ لینے کے لئے آئے۔جب دوسری مرتبہ برادرانِ یوسف حضرت یوسف کے پاس پہنچے تو اُن کے ساتھ حضرت یوسف علیہ السلام کے سگے بھائی بنیامین بھی تھے' اُنہوں نے اپنے بھائی کو روکنے کی ایک خفیہ تدبیر کی کہ بھائی کے سامان میں شاہی پیالہ رکھ دیا اور اس تدبیر سے اُن کو روک لیا 'اُن کو روکنے کی یہی صورت تھی۔

برادرانِ یوسف نے پیشکش کی کہ بنیامین کے بجائے ہم میں سے کسی کو

روک لیا جائے، لیکن ظاہر ہے کہ کسی اور کو روکنا مقصود ہی نہیں تھا۔

برادرانِ یوسف نے واپسی پر یہ واقعہ والد کے سامنے بیان کیا تو اُنہیں ایک بار پھر شدید دکھ ہوا مگر پھر صبر جمیل کو اختیار کیا۔

شدّتِ غم سے روتے روتے یعقوب علیہ السلام کی آنکھوں کی بینائی بھی چلی گئی اور اُنہوں نے کہا: میں اپنی پریشانی اور غم کی شکایت صرف اللہ سے کرتا ہوں، پھر یعقوب علیہ السلام نے برادرانِ یوسف کو یوسف علیہ السلام اور بنیامین کی تلاش میں بھیجا اور اُن کے مصر پہنچنے پر بالآخر یوسف علیہ السلام نے حقیقتِ حال بھائیوں پر ظاہر کردی، وہ شرمسار ہوئے، اپنی غلطیوں کا اعتراف کیا اور کہا کہ اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی ہے۔

یوسف علیہ السلام نے کہا: اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے اور جو تقوے پر کاربند ہو اور صبر کرے، تو اللہ نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں فرماتا۔

اس موقع پر یوسف علیہ السلام نے انتہائی اخلاقی عظمت کا ثبوت دیتے ہوئے اپنے بھائیوں کو معاف کردیا۔ اپنی قمیص اُنہیں عطا کی کہ اس کو میرے باپ کے چہرے پر ڈالو (اِن شاء اللہ) اُن کی بینائی لوٹ آئے گی اور اپنے سب گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔

جونہی برادرانِ یوسف مصر سے چلے ' حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا: مجھے یوسف کی خوشبو محسوس ہو رہی ہے۔

الغرض پھر قمیصِ یوسف ' حضرت یعقوب علیہ السلام کے چہرے پر ڈالتے ہی اُن کی بینائی لوٹ آئی اور اُنہوں نے برادرانِ یوسف کے لئے اللہ کی بارگاہ میں استغفار کی'

پھر جب یہ قافلہ مصر میں داخل ہوا' تو یوسف علیہ السلام نے نہایت اعزاز کے ساتھ اُن کا استقبال کیا اور جب یہ قافلہ شاہی دربار میں پہنچا تو خاندانِ یعقوبی کے تمام لوگ حضرت یوسف علیہ السلام کی تعظیم کے لئے سجدے میں گر گئے۔

یوسف علیہ السلام نے کہا: اے میرے باپ! یہ میرے اُس پہلے خواب کی تعبیر ہے' بے شک میرے رب نے اُس کو سچ کر دکھایا اور اُس نے مجھ پر احسان فرمایا۔

سورۃ الرعد

اس سورت کے شروع میں اللہ تعالیٰ کی قدرت و جلالت کا بیان ہے' اُس کا بغیر ستونوں کے آسمانوں کو بلندی پہ قائم رکھنا' سورج اور چاند کو

ایک نظم کے تابع کرکے چلانا' زمین کا پھیلاؤ اور اُس میں پہاڑوں کو لنگر کی طرح قائم رکھنا' دریاؤں کی رَوانی' نظامِ لیل ونہار' طرح طرح کے پھل 'انگور وں اور کھجوروں کے باغات اور اُمورِ کائنات کی تدبیر وغیرہ ۔پھر فرمایا: اہلِ عقل کے لئے اِس میں نشانیاں ہیں۔

آیت 8 میں فرمایا کہ اللہ ہر مادہ کے حمل اور رحم کے حالات کو جانتا ہے اور اُس کے نزدیک ہر چیز کا ایک اندازہ ہے۔ آگے چل کر فرمایا کہ اللہ تمھیں کبھی ڈرانے کے لئے اور کبھی اُمید دلانے کے لئے بجلی کی چمک دکھاتا ہے اور بھاری بادل پیدا کرتا ہے۔

آیت 13 میں رعد کا ذکر ہے۔ اجسامِ فلکی یا بادلوں کی رگڑ سے جو آواز پیدا ہوتی ہے 'اُس کو "رعد" کہتے ہیں اور ایک حدیث کی رُو سے رعد اُس فرشتے کا نام ہے' جو بادلوں کو چلانے پر مامور ہے' چنانچہ فرمایا کہ یہ مُعین فرشتہ اُس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتا ہے اور باقی فرشتے (بھی) اُس کے خوف سے (حمد و تسبیح) کرتے ہیں۔

آیت 15 میں فرمایا: آسمانوں اور زمین میں جو بھی چیز ہے' وہ سب خوشی اور ناخوشی سے اللہ ہی کے لئے سجدہ کر رہی ہے' یعنی مظاہرِ کائنات

میں سے ہر چیز کا قادرِ مُطلق کی جانب سے تفویض کی ہوئی اپنی ڈیوٹی کو انجام دینا' یہ اُس کی عبادت ہے۔

آیت 18 سے بیان فرمایا کہ وہ اہلِ عقل نصیحت حاصل کرتے ہیں جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور پکے عہد کو نہیں توڑتے اور قرابت کے جن رشتوں کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے' اُنہیں جوڑے رکھتے ہیں' اللہ کی رضا کی طلب میں صابر رہتے ہیں' نماز قائم کرتے ہیں' ظاہراً اور پوشیدہ طور پر اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں' برائی کو بھلائی سے ٹالتے ہیں' اُن کے لئے آخرت کا گھر کتنا پیارا ہے۔

پھر منکرین کے لئے فرمایا کہ عہد شکنی کرتے ہیں' قطع رحمی کرتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں' اِن پر لعنت ہے اور ان کا برا ٹھکانہ ہے۔

آیت 28 میں فرمایا کہ سکونِ قلب کی دولت اللہ کے ذکر سے ہی ملتی ہے' مومن نیکوکاروں کے لئے خوشخبری ہے اور بہترین انجام۔

آیت 31 سے مشرکینِ مکہ کے نارَوا مطالبات کا ذکر ہوا' وہ کہتے ہیں کہ کوئی ایسا قرآن ہوتا کہ جس سے پہاڑ چل پڑتے' زمین پھٹ جاتی' مردے کلام کرنے لگتے' تو اللہ نے فرمایا: یہ سب چیزیں اللہ کے اختیار میں ہیں

،مسلمان کافروں کی اِن بیہودہ باتوں سے نااُمید نہ ہوں ،اگر اللہ کی مشیت اِس میں ہوتی کہ سب اِطاعت گزار ہوجائیں ،تو وہ سب لوگوں کو ہدایت دے دیتا۔

سورہ ابراہیم

سورۂ ابراہیم کے شروع میں ایک بار پھر قرآن کی حقانیت اور اللہ تعالیٰ کی قدرت واختیار کا ذکر ہوا۔

آیت نمبر4 میں یہ بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر قوم کے درمیان جو رسول بھیجا ،وہ اُنہی کی زبان بولنے والا تھا تا کہ وہ وضاحت کے ساتھ اللہ کے اَحکام کو بیان کرسکے اور لوگوں پر اللہ کی حُجّت قائم ہو جائے۔

آیت 18 میں بتایا کہ کافروں کے اعمال کی مثال اُس راکھ کی سی ہے کہ سخت آندھی کے دن تیز ہوا کا جھونکا آئے اور سب اُڑا لے جائے۔

آیت 21 سے بتایا کہ سب کفار آخرت میں اللہ کی عدالت میں پیش ہوں گے ،اُن کے کمزور ،اپنے بڑوں سے کہیں گے کہ دنیا میں ہم تمہاری پیروی کرتے تھے ،کیا اب اللہ کے عذاب سے نجات کے لئے تم ہمارے کسی کام آؤگے ،وہ کہیں گے کہ ہمیں خود کوئی چھڑانے والا نہیں ،اسی طرح

شیطان بھی اپنے پیروکاروں سے اپنا دامن جھاڑ لے گا اور کہے گا کہ تم نے اللہ کے سچے وعدے کو رَد کیا اور میرے جھوٹے وعدے کو مانا' سو تم مجھے ملامت نہ کرو' بلکہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ اب' ہم ایک دوسرے کے کام آنے والے نہیں۔

آیت 37 سے اُس واقعے کا ذکر ہے کہ جب ابراہیم علیہ السلام اللہ کے حکم سے حضرت ہاجرہ اور اسماعیل کو مکے کی بے آب و گیاہ زمین میں چھوڑ کر آئے' تو رخصت ہوتے وقت اللہ سے دعا کی: "اے ہمارے ربّ! (میں نے) اپنی بعض اولاد کو تیری حرمت والے گھر کے نزدیک بے آب و گیاہ وادی میں ٹھہرا دیا ہے' تا کہ وہ نماز کو قائم رکھیں اور لوگوں میں سے بعض کے دلوں کو ان کی طرف مائل فرما اور ان کو پھلوں سے روزی عطا فرما۔

آیت 42 سے قیامت کے دن کی ھولناکی کا ذکر ہے کہ

اور ہرگز اللہ کو بے خبر نہ جاننا ظالموں کے کام سے انہیں ڈھیل نہیں دے رہا ہے مگر ایسے دن کے لیے جس میں آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی

اور لوگوں کو اس دن سے ڈراؤ جب ان پر عذاب آئے گا تو ظالم کہیں گے اے ہمارے رب تھوڑی دیر ہمیں مہلت دے کہ ہم تیرا بلانا مانیں اور رسولوں کی غلامی کریں تو کیا تم پہلے قسم نہ کھا چکے تھے کہ ہمیں دنیا سے کہیں ہٹ کر جانا نہیں

جس دن بدل دی جائے گی زمین اس زمین کے سوا اور آسمان اور لوگ سب نکل کھڑے ہوں گے ایک اللہ کے سامنے جو سب پر غالب ہے

اور اس دن تم مجرموں کو دیکھو گے کہ بیڑیوں میں ایک دوسرے سے جڑے ہوں گے

خلاصہ دَر خلاصہ

نفس تو برائی کا بہت حکم دینے والا ہے ‘مگر جس پر رب رحم فرمائے (اُسے اُس کے نفس کی برائی سے محفوظ فرماتا ہے) بے شک پروردگار بہت بخشنے والا بہت مہربان ہے۔

جس منصب کی قابلیت ہو اور دل میں خلوص بھی ہو تو مخلوق کے فائدہ کے لیے اس کی طلب میں حرج نہیں۔

شدّتِ غم سے روتے روتے یعقوب علیہ السلام کی آنکھیں سفید ہو گئیں، اُنہوں نے کہا: میں اپنی پریشانی اور غم کی عرض صرف اللہ سے کرتا ہوں۔

بھائیوں سے ملنے پر یوسف علیہ السلام نے کہا: اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے اور جو تقوے پر کاربند ہو اور صبر کرے ‘تو اللہ نیکو کاروں کے اجر کو ضائع نہیں فرماتا۔

یوسف علیہ السلام کی قمیض یعقوب علیہ السلام کی آنکھوں سے لگی تو سفیدی جاتی رہی۔

رب تعالیٰ کا بغیر ستونوں کے آسمانوں کو بلندی پہ قائم رکھنا‘ سورج اور

چاند کو ایک نظم کے تابع کر کے چلانا' زمین کا پھیلاؤ اور اُس میں پہاڑوں کو لنگر کی طرح قائم رکھنا' دریاؤں کی رَوانی' نظامِ لیل ونہار' طرح طرح کے پھل' انگوروں اور کھجوروں کے باغات اور اُمورِ کائنات کی تدبیر وغیرہ --ان سب میں اہلِ عقل کے لئے اِس میں نشانیاں ہیں۔

آسمانوں اور زمین میں جو بھی چیز ہے' وہ سب خوشی اور ناخوشی سے اللہ ہی کے لئے سجدہ کر رہی ہے' یعنی مظاہرِ کائنات میں سے ہر چیز کا قادرِ مُطلق کی جانب سے تفویض کی ہوئی اپنی ڈیوٹی کو انجام دینا' یہ اُس کی عبادت ہے۔

جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور پکے عہد کو نہیں توڑتے اور قرابت کے جن رشتوں کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے' اُنہیں جوڑے رکھتے ہیں' اللہ کی رضا کی طلب میں صابر رہتے ہیں' نماز قائم کرتے ہیں' ظاہراً اور پوشیدہ طور پر اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں' برائی کو بھلائی سے ٹالتے ہیں' اُن کے لئے آخرت کا گھر کتنا پیارا ہے۔

جو عہد شکنی کرتے ہیں' قطع رحمی کرتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں' اِن پر لعنت ہے اور ان کا برا ٹھکانہ ہے۔

سکونِ قلب کی دولت اللہ کے ذکر سے ہی ملتی ہے'

اللہ تعالیٰ نے ہر قوم کے درمیان جو رسول بھیجا' وہ اُنہی کی زبان بولنے والا تھا تاکہ وہ وضاحت کے ساتھ اللہ کے اَحکام کو بیان کر سکے اور لوگوں پر اللہ کی حُجّت قائم ہو جائے۔

کافروں کے اعمال کی مثال اُس راکھ کی سی ہے کہ سخت آندھی کے دن تیز ہوا کا جھونکا آئے اور سب اُڑا لے جائے۔

جب ابراہیم علیہ السلام اللہ کے حکم سے حضرت ہاجرہ اور اسماعیل کو مکے کی بے آب و گیاہ زمین میں چھوڑ کر آئے' تو رخصت ہوتے وقت اللہ سے دعا کی: "اے ہمارے ربّ! (میں نے) اپنی بعض اولاد کو تیری حرمت والے گھر کے نزدیک بے آب و گیاہ وادی میں ٹھہرا دیا ہے' تاکہ وہ نماز کو قائم رکھیں اور لوگوں میں سے بعض کے دلوں کو ان کی طرف مائل فرما اور ان کو پھلوں سے روزی عطا فرما۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّة

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی:23: زبان کو آزاد نہ چھوڑو

يقول اللّٰہ تعالى: "يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْراً كَثِيراً، وسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وأَصِيلًا."

[الأحزاب: ٤١، ٤٢] يا موسى بن عمران، يا صاحب البيان، اسمع كلامي! فأنا اللّٰہ الملك الدّيّان، ليس بيني وبينك ترجمان، بشّر آكل الرّبا بغضب الرحمن، ومضعّفات النّيران. يا بن آدم! إذا وجدت قساوة في قلبك، وسقما في بدنك، وحرمانا في رزقك، ونقيصة في مالك، فاعلم بأنّك تكلّمت بما لا يعنيك. يا بن آدم! ما يستقيم دينك حتّى يستقيم لسانك، ولا يستقيم لسانك حتّى

تستحي من ربّك. يا بن آدم! إذا نظرت في عيوب النّاس ونسيت عيبك، فقد أرضيت الشّيطان وأغضبت

الرّحمن. يا بن آدم! لسانك أسد، إن أطلقته قتلك، فهلاكك في إطلاق لسانك "."

اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا (۴۱) وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا (۴۲) (پ ۲۲، الاحزاب: ۴۱، ۴۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اللہ کو بہت یاد کرو۔ اور صبح و شام اس کی پاکی بولو۔

اے موسیٰ بن عمران (عَلَیْہِ السَّلَام) **!** اے صاحبِ بیان!

میرا کلام توجہ سے سنو! میں اللہ ہوں، میں **ملک الدیّان** (یعنی قہّار و جبّار بادشاہ) ہوں، میرے اور تیرے درمیان کوئی ترجمان نہیں۔

سود خور کو میرے غضب اور دونی آگ کی خبر سنا دو۔

اے ابن آدم! جب تو اپنے دل میں سختی، جسم میں بیماری، رزق میں تنگی اور مال میں کمی پائے تو جان لینا کہ یہ تیرے لایعنی (یعنی فضول) کلام کرنے کے سبب ہے۔

اے ابن آدم! تیرا دِین اس وقت تک دُرست نہیں ہو سکتا جب تک تیری زبان سیدھی نہ ہو اور تیری زبان تب تک سیدھی نہیں ہو سکتی جب تک تو اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے حیا نہ کرے۔

اے ابن آدم! جب تو لوگوں کے عیوب دیکھے اور اپنے عیبوں کو بھول جائے تو بے شک تُو نے شیطان کو راضی اور رحمن عَزَّوَجَلَّ کو غضب ناک (یعنی ناراض) کیا۔

اے ابن آدم! تیری زبان شیر کی مانند ہے اگر تو نے اسے چھوڑ دیا تو یہ تجھے قتل کر ڈالے گی، پس تیری ہلاکت اسے آزاد چھوڑنے میں (پوشیدہ) ہے۔"۔

"۔

درسِ حدیث نبوی ﷺ

حدیث:۱۵

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا رَاٰی كَلْبًا يَأْكُلُ الثَّرٰى مِنَ الْعَطَشِ فَاَخَذَ الرَّجُلُ خُفَّهٗ فَجَعَلَ يَغْرِفُ لَهٗ بِهٖ حَتّٰى اَرْوَاهُ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهٗ فَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ۔ (1) (بخاری، ج ا، باب اذا شرب الکلب فی الانائ، ص ۲۹)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی نے ایک کتے کو دیکھا جو پیاس کی وجہ سے گیلی مٹی چاٹ رہا تھا تو اس شخص نے اپنا موزہ لیا اور اس میں چلو سے پانی بھر کر اس کتے کو پلایا یہاں تک کہ وہ سیراب ہو گیا تو اللہ تعالیٰ کو اس کا یہ کام پسند آیا اور اس کو جنت میں داخل کر دیا۔

حدیث:۱۶

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلَتْ

اِمْرَأَةٌ النَّارَ فِيْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خُشَاشِ الْأَرْضِ(2) (بخاری، باب خمس من الدواب، ج۱، ص۴۶۷)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک عورت ایک بلی کے معاملہ میں جہنم میں داخل ہوئی۔ اُس نے ایک بلی کو باندھ رکھا تھا نہ تو اس کو کچھ کھلایا نہ اس کو چھوڑا کہ وہ حشرات الارض کو کھاتی۔ (یہاں تک کہ وہ بھوکی مر گئی)

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)

https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا

نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل

دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔

شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ

شرکاء کو اختتام پر ان شاء اللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحیح البخاري،،2- صحیح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،

5- سنن النسائي،،6-موطأمالک،،7- سنن ابن ماجہ،،8-مسند أحمد،

9سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیھقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ، ،

12 صحیح ابن حبان،،13-مستدرک الحاکم،،14-الأحادیث المختارۃ

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

https://wa.me/923208324094

اسلامی تحقیقات اور مقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس



10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

- اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- قرآنی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- حدیثی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- فقہی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ہزاروں عربی کتب کی مائیکروسافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

کلاس آن لائن زوم پر 

چند اسلامی مکتبات کے نام

المكتبة الاسلامية الالكترونية	مكتبة الاسلام
مكتبة السيرة والتاريخ الاسلامي	مکتبہ ختم نبوت
مكتبة موسوعة التفاسير	الباحث القرآني
مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ	الباحث الحديثي
مکتبہ شاملہ گولڈن	الباحث العلمي
مکتبہ شاملہ موبائل	موسوعہ البخاری
المكتبة الاسلاميه	المكتبة الوقفية
مکتبہ شاملہ التراث	مکتبہ جبریل
جامع الكتب التسعة	مكتبہ التفاسير
مكتبة الجامع المخطوطات	مكتبة النور

داخلہ و کلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | 09:30 تا 10:30 رات (پاکستانی وقت)

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیرِ نگرانی و تربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یوکے و دیگر: 10 پاؤنڈ صرف

داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس اپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094